از عدالتِ عظمیٰ

پنجاب کی ریاست

بنام

ڈیس راج

تاریخ فیصلہ: 18 اپریل 1996

[کے راماسومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 - دفعات 23(2)، 28 اور 23(1-A) - 19 مارچ 1982 کو معاوضے کا تعین کرنے والی ریفرنس عدالت، ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 سے پہلے - لہذا معاوضہ ترمیم شدہ دفعات کے تحت بڑھا ہوا معاوضہ، سود اور اضافی رقم کے حقدار نہیں ہیں - عدالت عالیہ کے سنگل جج کے ذریعے معاوضے کا تعین - ڈویژن بنچ کے سامنے زیر التواء اپیل - لہذا معاملہ کھلا چھوڑ دیا گیا اور ڈویژن بنچ قانون کے مطابق معاملے کا فیصلہ کرنے کے لیے آزاد ہو گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7673، سال 1996۔

آر ایف اے نمبر 912، سال 1982 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 2.12.88 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ کے لیے سنجیو سین اور منوج سوروپ۔

ٹی این اروڑا، جواب دہندہ کے لیے ایڈورسس۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔ اجازت دی گئی۔

حصول اراضی کے قانون، 1894 (مختصر طور پر 'ایکٹ') کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 11 مارچ 1978 کو شائع کیا گیا تھا جس میں جلال آباد میں نئی منڈی کی تعمیر کے لیے 55 ایکڑ 5 کنال 1 مرلہ حاصل کیا گیا تھا۔ کلکٹر نے 13 مارچ 1978 کے اپنے ایوارڈ میں 4500 روپے فی ایکڑ معاوضے کا تعین کیا۔ حوالہ پر، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے 19 مارچ 1982 کے اپنے فیصلے اور ڈگری ذریعے .بیلٹنگ کی بنیاد پر معاوضے کو بڑھا کر 25,000 روپے فی ایکڑ اور 20,000 روپے فی ایکڑ کر دیا۔ واحد جج نے 2 دسمبر 1988 کے اپنے فیصلے اور ڈگری ذریعے .بیلٹنگ کی بنیاد پر معاوضے کو مزید بڑھا کر 43,000 روپے اور 34,000 روپے فی ایکڑ کر دیا، لیکن ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کی دفعات کو لاگو کیا۔ اس اپیل میں، ہم صرف دفعات 23(2)، 28 اور 23(1-1) کے اطلاق سے متعلق ہیں۔ A) ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم شدہ ایکٹ کا۔ چونکہ ریفرنس کورٹ نے 19 مارچ 1982 کو معاوضے کا تعین کیا، یعنی ترمیم ایکٹ کے متعارف ہونے سے پہلے، معاوضہ بڑھا ہوا معاوضہ اور سود اور دفعہ 23(2)، 28 اور 23 (1-1) کے تحت اضافی رقم کے بھی حقدار نہیں ہیں۔ (الف) ایکٹ کے مطابق۔

یہ ہمارے نوٹس میں لایا گیا ہے کہ 43,000 روپے فی ایکڑ کے بڑھتے ہوئے معاوضے سے مطمئن نہیں، دعویدار نے لیٹرز پیٹنٹ اپیل دائر کی ہے اور یہ زیر التواء ہے۔ اگر ایسا ہے تو ہمیں اس سوال میں جانے کی ضرورت نہیں ہے کہ کیا تعلیم یافتہ سنگل جج کی طرف سے 43,000 روپے فی ایکڑ کے معاوضے کا تعین

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جائز ہے یا نہیں۔ معاملہ کھلا چھوڑ دیا جاتا ہے۔ ڈویژن بنچ قانون کے مطابق معاملے کا فیصلہ کرنے کے لیے آزاد ہو گا۔ لیکن جہاں تک ترمیم شدہ دفعات کے اطلاق کا تعلق ہے، مذکورہ بالا حقائق کے پیش نظر، تعلیم یافتہ واحد جج نے ایکٹ کی ترمیم شدہ دفعات کے تحت اضافی فوائد میں توسیع کرنے میں واضح طور پر غلطی کی تھی۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ دفعہ 23(1-1) کے تحت 30 فیصد معاوضہ، ایک سال کے لیے قبضہ کرنے کی تاریخ سے 9 فیصد سود اور اس کے بعد 15 فیصد سود اور 12 فیصد سالانہ کی اضافی رقم دینے کا حکم۔A) ایک طرف کھڑا ہے۔ اس کے بجائے، معاوضہ قبضہ کرنے کی تاریخ سے عدالت میں جمع کرنے کی تاریخ تک بڑھے ہوئے معاوضے پر، دفعہ 23(2) کے تحت 15 فیصد سولٹیئم اور دفعہ 28 کے تحت 6 فیصد غیر ترمیم شدہ سود کا حقدار ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document